

Historical Performance of Various Investment Avenues

The last six years have been challenging for the stock market as it fell by 21.6% from its peak on May 24, 2017 of 52,876 points till 30th June 2023. This subdued performance came after a phenomenal run posted after the 2008 financial crisis, where the KSE-100 Index surged by around 1000% over the next 8 years. By the end of June 2023, Pakistan secured a critical IMF Stand-By Arrangement (SBA) of USD 3.0bn after which the KSE-100 Index has posted a single month return 15.9%, which translates to highest ever monthly gain of 6,582 points for the month of July-23. Looking at the long-term performance of the stock market, it is evident that such periods with depressed returns do not stay forever. In the long run, stocks have outperformed all other asset classes. Historical market data cannot predict the future but it is still a useful guide to understand the potential risks and rewards for investors. With that in mind, we examine past performance of key domestic asset classes for a 22-year period from August 2001 to July 2023. We have included seven asset class categories for which long-term data is available: Treasury Bills, Bank Deposits, National Savings Schemes (NSS), Pakistan Investment Bonds (PIBs), Stocks, US Dollar and Gold. Inflation, as measured by CPI, has averaged 10.7% per annum, and the Pak Rupee has depreciated against the US Dollar by 7.1% per year over the last twenty-two years.

The historical analysis, as given in the Table below depicts that stocks offered the highest nominal and real return amongst all financial asset classes. An investment of PKR 100 in stocks in August 2001 would be worth PKR 3,909 by the end of July 2023. During the same period, PKR 100 investment in bank deposits and T-Bills would have increased to a paltry PKR 375 and PKR 716, respectively.

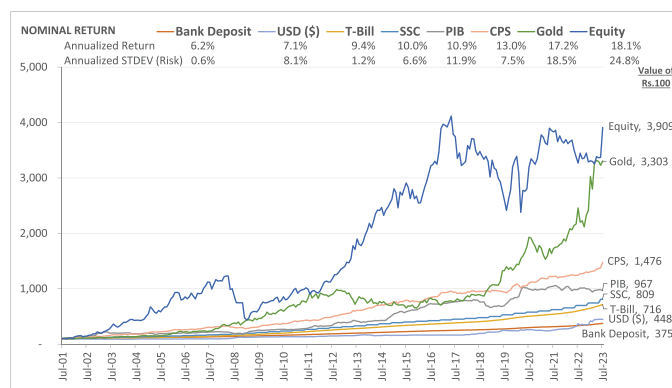
Historical Performance of Asset Classes (August 2001 – July 2023)

Asset class	Bank Deposit	US Dollar (\$)	T-bill	Special Savings Certificates (SSC)	Pakistan Investment Bonds (PIB)	Capital Protected Strategy (CPS)	Gold	Equity (Stock Market)
Nominal annualized return	6.2%	7.1%	9.4%	10.0%	10.9%	13.0%	17.2%	18.1%
Average Inflation	10.7%	10.7%	10.7%	10.7%	10.7%	10.7%	10.7%	10.7%
Real return (adjusted for inflation)	-3.2%	-2.4%	-0.3%	0.3%	1.1%	3.1%	6.9%	7.7%
Annualized Standard Deviation (Risk)	0.6%	8.1%	1.2%	6.6%	11.9%	7.5%	18.5%	24.8%
Value of Rs. 100 at the end of 22 years - Nominal value	375	448	716	809	967	1,476	3,303	3,909
Value of Rs. 100 at the end of 22 years - Real value (Net of Inflation)	49	59	94	107	127	194	435	515

Source: SBP, PSX, NSS website, NBP Funds Research

The outcome of the above analysis supports the basic notion that there is a positive relationship between risk and return, meaning higher the risk the higher the return. In line with the expectation, stocks exhibited the highest volatility, and bank deposits and T-Bills have the lowest risk. The analysis also shows that over a long investment horizon, stocks delivered the highest return.

One take away from this analysis is that investors with long-term goals like educating their children, owning a house, or saving for retirement should have some portion of their assets invested in stocks, preferably through stock mutual funds, while investors with low-risk appetite and for short term investment needs, should invest in bank deposits or in money market / income funds.



Investment Outlook: The re-entry into the IMF program has come at a crucial time as the reserves had reached precariously low levels. Historically, improvement in FX reserves has led to improved market sentiments and hence higher stock market returns. This development will also enable the country to access funds from other international lenders more easily, providing much needed external financing support. That said, it is important that appropriate policies are undertaken, as the absence of reforms can once again put the country in a difficult situation.

From a fundamental perspective, the market is trading at an attractive Price-to-Earnings (P/E) multiple of 4.1, versus historical average of 8.2x. The market also offers a healthy dividend yield of around 10%. Looking at the fundamentals, the listed companies are poised to exhibit healthy double-digit growth in FY23 and FY24 despite imposition of super-tax.

Investors with medium to long-term investment horizon are advised to invest in the stock market via our NBP Stock Funds to capture attractive valuations, whereas risk averse investors can benefit from the high interest rate environment by investing in our NBP Savings Funds.

سرمایہ کاری کے متعدد ذرائع کی تاریخی کارکردگی

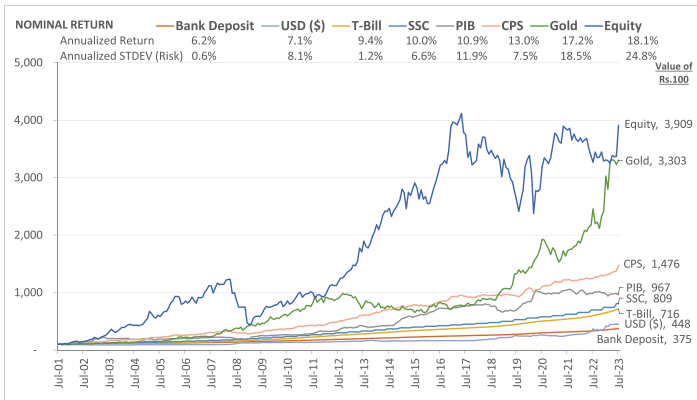
گذشتہ چھ سالوں میں اسٹاک مارکیٹ دباؤ کا شکار رہی اور 24 مئی 2017 کی اپنی بلند ترین سطح سے لے کر 30 جون 2023 تک اس میں 21.6 فیصد کی ٹکراوٹ دیکھی گئی۔ اس سے پہلے پچھلے آٹھ سالوں میں 2008 کے مالیاتی عدم استحکام کے بعد کے ایس ای 100 انڈیکس میں تقریباً 1000 فیصد اضافہ دیکھا گیا۔ جون 2023 کے اختتام پر پاکستان نے آئی ایم ایف سے 3 بلین امریکی ڈالر کا اسٹینڈ بائی اریئینجمنٹ کیا ہے، جس کے بعد جولائی 2023 میں کے ایس ای 100 انڈیکس میں 6,582 پوائنٹس (15.9 فیصد) اضافہ ہوا۔ اگر اسٹاک مارکیٹ کی طویل المیعاد کارکردگی دیکھیں تو صاف دیکھا جاسکتا ہے کہ اسٹاک مارکیٹ میں مندی یا منفی رجحان کی کیفیت ہمیشہ نہیں رہتی اور طویل مدت میں اسٹاک مارکیٹ کا منافع دیگر سرمایہ کاری کے ذرائع کے مقابلے میں زیادہ رہا ہے، حالانکہ قلیل مدت میں اسٹاک مارکیٹ میں غیر معمولی اتار چڑھاؤ دیکھا جاسکتا ہے۔ ہم نے سرمایہ کاری کے دستاویز سات (7) مختلف ذرائع کا 22 سال پر محیط تجزیہ کیا ہے جس میں ٹریڈی بلز، بینک ڈپازٹس، قومی بچت اسکیم، پاکستان انویسٹمنٹ بانڈ، اسٹاک مارکیٹ، امریکی ڈالر اور سونا شامل ہیں۔ پچھلے 22 سالوں میں افراط زر کی سالانہ شرح 10.7 فیصد رہی جبکہ اس دوران روپے کی قدر میں سالانہ 7.1 فیصد کمی ہوئی۔

مندرجہ ذیل گوشوارے سے یہ بات ظاہر ہے کہ اسٹاک مارکیٹ نے سرمایہ کاری کے دیگر ذرائع کے مقابلے میں سب سے زیادہ منافع دیا ہے۔ اگر افراط زر کو مد نظر رکھیں تو بھی اسٹاک مارکیٹ کی کارکردگی سب سے بہتر رہی ہے۔ اگر کسی نے اگست 2001 کو اسٹاک مارکیٹ میں 100 روپے کی سرمایہ کاری کی ہوتی تو جولائی 2023 میں 100 روپے کی قدر بڑھ کر 3,909 روپے ہو جاتی۔ اسی دوران اگر ٹریڈی بلز اور بینک میں 100 روپے لگائے ہوتے تو ان کی قدر بلترتیب 716 روپے اور 375 روپے ہو جاتی۔

Historical Performance of Asset Classes (August 2001 – July 2023)

Asset class	Bank Deposit	US Dollar (\$)	T-bill	Special Savings Certificates (SSC)	Pakistan Investment Bonds (PIB)	Capital Protected Strategy (CPS)	Gold	Equity (Stock Market)
Nominal annualized return	6.2%	7.1%	9.4%	10.0%	10.9%	13.0%	17.2%	18.1%
Average Inflation	10.7%	10.7%	10.7%	10.7%	10.7%	10.7%	10.7%	10.7%
Real return (adjusted for inflation)	-3.2%	-2.4%	-0.3%	0.3%	1.1%	3.1%	6.9%	7.7%
Annualized Standard Deviation (Risk)	0.6%	8.1%	1.2%	6.6%	11.9%	7.5%	18.5%	24.8%
Value of Rs. 100 at the end of 22 years - Nominal value	375	448	716	809	967	1,476	3,303	3,909
Value of Rs. 100 at the end of 22 years - Real value (Net of Inflation)	49	59	94	107	127	194	435	515

Source: SBP, PSX, NSS website, NBP Funds Research



مندرجہ بالا تجزیے سے اس رائے کو تقویت ملتی ہے کہ منافع اور رسک کا آپس میں مثبت تعلق ہے، دوسرے الفاظ میں زیادہ رسک زیادہ منافع توقعات کے مطابق اسٹاک مارکیٹ کا رسک سب سے زیادہ رہا اور بینک ڈپازٹس اور ٹریڈی بلز کا رسک سب سے کم رہا اور طویل مدتی سرمایہ کاری کی صورت میں اسٹاک مارکیٹ نے سب سے زیادہ منافع فراہم کیا ہے۔

ایسے سرمایہ کار جن کی طویل مدتی معاشی مقاصد ہوں گھر خریدنا، بچوں کی تعلیم اور ریٹائرمنٹ کے کیلئے بچت، ان کو اپنے سرمائے کا کچھ حصہ اسٹاک فنڈز کے ذریعے اسٹاک مارکیٹ میں لگانا چاہئے۔ وہ سرمایہ کار جو اپنے رسک کو کم رکھنا چاہتے ہیں اور جن سرمائے کی قلیل مدت میں ضرورت پڑ سکتی ہے انہیں چاہئے کہ وہ بینکوں میں یا منی مارکیٹ ایکٹو فنڈز میں سرمایہ کاری کریں۔

تحتیقات: یہ دستاویز صرف معلوماتی مقصد کے لئے ہے اور اس کا یہ قطعی مقصد نہیں کہ یہ کسی فنڈ کی خریداری یا فروخت کی سفارش یا تجویز کرتا ہو۔ میوچل اور پینشن فنڈز میں سرمایہ کاری کے نتائج مارکیٹ کے حالات پر منحصر ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ مستقبل کے نتائج گزشتہ کارکردگی کے مطابق ہوں۔ سرمایہ کاری کی پالیسیوں اور رسک کو بخوبی سمجھنے کے لئے آفرٹک دستاویزات کا مطالعہ کیجئے۔ این بی پی فنڈز یا اس کا کوئی بھی سیلز نمائندہ سرمایہ کاری پر متوقع منافع اور سرمائے کے تحفظ کی کارکنی نہیں دے سکتا۔ این بی پی فنڈز بصر دار یا ہائڈ کی دعوہ پروسسنگ میں مدد فراہم کرنے کا کردار ادا کرے گا۔ این بی پی فنڈز یا اس کا کوئی سیلز نمائندہ سرمایہ کاری، یا اس پر ہونے والے متوقع منافع/سرمائے کے تحفظ/کارکردگی کی ضمانت نہیں دے سکتا۔ نیشنل بینک آف پاکستان کے نام اور لوگو کے استعمال کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ نیشنل بینک این بی پی فنڈز یا اس کے زیر انتظام کسی بھی سرمایہ کاری اسکیم کی ذمہ داریوں/فرائض کے لیے جواب دہ ہے۔

پاکستان کے زر مبادلہ کے ذخائر کافی کم ہو چکے تھے، اس وجہ سے آئی ایم ایف کے ساتھ معاہدہ بہت ضروری تھا۔ تاریخی طور پر، زر مبادلہ کے ذخائر میں بہتری اسٹاک مارکیٹ کے لئے مثبت ثابت ہوتی ہے۔ آئی ایم ایف کے ساتھ معاہدے سے بین الاقوامی قرض دہندگان تک رسائی آسان ہو جائے گی اور اشد ضروری بیرونی مالی معاونت حاصل ہو سکے گی۔ اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ درکار اقدامات اور اصلاحات کو فوری عمل میں لایا جائے، جس میں تاخیر ملک کو ایک بار بھر مشکل حالات سے دوچار کر سکتی ہے۔

اسٹاک مارکیٹ 4.1 کے موجودہ P/E پر کافی پرکشش ہے، جبکہ طویل مدت کا اوسط P/E 8.2 ہے۔ اضافی ٹیکسز کے عائد ہونے کے بعد بھی کاروباری لسٹڈ سیلکٹر کے منافع میں مالی سال 2023 اور مالی سال 2024 میں اچھا اضافہ متوقع ہے۔

درمیانی سے طویل مدت والے سرمایہ کاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ہمارے این بی پی اسٹاک فنڈز کے ذریعے اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کریں، جبکہ محفوظ سرمایہ کاری کے خواہشمند سرمایہ کار ہمارے این بی پی بچت فنڈز کے ذریعے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔